مولانا عزیز الرحمان

ماہنامہ ''البلاغ''، کراچی

شیخ الحدیث مولانا شیر علی شاہ صاحبؒ نابغہ روزگار شخصیت!

علمی اور دینی حلقوں کی نامور شخصیت جید عالم دین اور قلندر صفت مولانا شیر علی شاہ صاحب ۱۶ محرم الحرام ۱۴۳۷ھ ۳۰ اکتوبر ۲۰۱۵ جمعۃ المبارک کے دن شام تقریباً ۳ بجے وفات پاگئے إنا للّٰه وإنا اليه راجعون ان لله مااعطیٰ و کل شئی عنده باجل مسمی اللهم اغفر له وارحمه واكرم مثواه آمين

مولانا رحمۃ اللہ علیہ علم وفضل دینی غیرت وحمیت اور تواضع وخاکساری کی صفات وکمالات سے آراستہ قیمتی اثاثہ تھے جو طویل علالت کے بعد ہزاروں شاگردوں رفقائے طریق حق اور لاتعداد عقیدت مندوں کو غمزدہ چھوڑ کر ہمیشہ کے لئے رخصت ہوگئے۔

علمی ،فکری اور نظریاتی قائد

آپ کو علوم عقلیہ ونقلیہ دونوں پر کمال کا عبور حاصل تھا پاکستان کے علاوہ افغانستان سے بھی ہر سال طلبہ کی بڑی تعداد آپ سے شرف تلمذ حاسل کرنے کے لئے جامعہ حقانیہ پہنچتی رہی علمی کمالات کے علاوہ مرحوم تواضع اور خاکساری کا بھی پیکر تھے اور اپنی شیرین گفتاری سے ملنے والے کو گرویدہ بنالیتے تھے۔

جب روس نے حملہ کرکے اپنی فوجیں افغانستان میں اتاریں اور سرخ کفر کی اس جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لئے عیور افغان قوم جہاد کا پرچم لے کر سر بکف ہوگئی تو مولانا نے بھی فکری اور نظریاتی محاذ میں اس مقدس جہاد میں جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا تقریباً پندرہ سال کی طویل جدوجہد اور بے مثال قربانیوں کے بعد بالآخر روسی فوج اس جہاد کے سامنے ٹھہر نہ سکی اور رسوائی کے ساتھ پسپا ہوگئی۔

طالبان کے ترجمان

جس کے بعد ملک کے بڑے حصہ پر طالبان کی حکومت قائم ہوگئی جس کے ذمہ داران مولانا کو سرپرست کی نظروں سے دیکھتے تھے کہ جذبہ جہاد سے سرشار مولانا ملک اور بیرون ملک عرب ممالک میں ،ان کے بہترین ترجمان تھے مولانا کی وفات کا صدمہ پاکستان کے علاوہ افغانستان کے عوام نے بھی شدت سے محسوس کیا ،چنانچہ اگلے دن ۱۱ بجے صبح ملک کے مختلف حصوں سے جمع ہونے والے اس جم غفیر میں جو اپنی تعداد کے لحاظ سے کئی کلومیٹر تک پھیلا ہوا تھا افغانستان سے بھی شرکاء کی بڑی تعداد شریک تھی۔رب کریم مرحوم کو اپنے جوار میں مراتب عالیہ سے سرفراز فرمائے ان کے پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے اور ان کے نسبی وروحانی باقیات صالحات کو ملک وملت اور علمی ودینی حلقوں کے لئے مفید ونافع بنائے آمین۔